© rasailojaraid.com

ادارہ

تعارف تبصرہ کتب

تاثرات: از حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ

کتاب: **الجهد النجیع لحل مافی مشکوٰة المصابیح (جلد اول)**

مؤلف: شیخ الحدیث حضرت مولانا مغفوراللہ صاحب مدظلہ

مشکوٰۃ شریف کو کتب احادیث میں ایک نمایاں اور ممتاز مقام حاصل ہے۔ابتدائے عہد سے لے کر آج تک اس کا مقبول ومتداول رہنا مصنف کتاب علامہ خطیب تبریزی کی حسن اخلاص پر ایک بین دلیل ہے۔صحاح ستہ اور علم حدیث کی بے شمار دیگر کتابوں کی موجودگی میں مشکوٰۃ کی افادیت اور چاشنی ابھی تک ماند نہیں پڑی۔اور وہ عوام وخواص میں یکساں مقبول ہے اور برصغیر پاک و ہند کے مدارس اور نصاب تعلیم میں اس کو بڑی اہمیت حاصل ہے۔اور یہ ایک ایسی عجیب کتاب ہے کہ ہر موضوع کے احادیث اس میں مندرج ہیں۔شروع ہی سے اس پر عربی' اردو کی شروحات لکھی جاچکی ہیں' علامہ عینیؒ کی مرقات المفاتیح' علامہ طیبیؒ کی شرح اور محدث دہلویؒ کی اشعۃ للمعات قابل ذکر ہیں' دارالعلوم حقانیہ کی مقبولیت ورفعت شان کی ایک وجہ قابل اور مخلص اکابر اساتذہ کا وجود مسعود ہے چونکہ اس عظیم ادارے کی بنیاد اخلاص وتقویٰ پر رکھی گئی تھی۔أسست علی التقویٰ من اول یوم احق أن تقوم فیہ____ شیخی والدی المکرّم شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحقؒ کے اخلاص' شبانہ روز پرسوز دعائیں اور اکابرین علماء دیوبند کی خصوصی توجہات کی بدولت یہ عظیم ادارہ آج ایک تناور درخت کی شکل میں پورے عالم پر سایہ فگن ہے اور ایک عالم نصف صدی سے اس چشمہ سے سیرابی حاصل کررہا ہے۔جامعہ حقانیہ کے اس عروج وترقی میں ہمارے جامعہ کے اساتذہ برابر کے شریک ہیں' انکی قابلیت اور اخلاص نے اس کو اوج ثریا پر پہنچایا ہے۔____ اکابر اساتذہ کی سنہری کڑی کا ایک گل سرسبد شیخ الحدیث حضرت مولانا مغفوراللہ صاحب ہیں' آپ کی مدت تدریس کا زیادہ عرصہ (تیس سال) یہاں گزرا ہے' آپ کی علوم عقلیہ ونقلیہ پر دسترس خواص وعوام میں مسلّم ہے۔فنون کی مشکل کتابوں کی تدریس کے بعد آپ ؛احادیث کی کتابوں میں بھی آپ کا انداز درس نہایت جامع اور تحقیقی ہے۔چونکہ آپ نے اپنے زمانہ طالب علمی میں مارتو نگ کے ایک ایسے بحر ذخار سے خوشہ چینی کی ہے جوعلوم وفنون میں ایک مسلمہ حیثیت رکھتے تھے۔اور عالم نہیں بلکہ سرچشمہ علم تھے'ان کی صحبت میں طویل عرصہ رہ کر آپ استاد کے عکس جمیل بن چکے تھے۔____ حضرت العلامہ مولانا فضل مولیٰ جوخود بھی بڑے پائے کے جامع المعقول والمنقول تھے اور انہی کے ہم وطن تھے' اور دارالعلوم حقانیہ میں طویل عرصہ تک فنون واحادیث کی کتابیں پڑھاچکے تھے' کے جانے کے بعد 1982ء سے مشکوٰۃ شریف آپ پڑھارہے ہیں۔قابلیت اور طویل زمانہ تدریس کی وجہ سے آپکے مشکوٰۃ شریف کے درس کی ایک نرالی شان ہے' تحقیق کے نت نئے طریقوں سے

© rasailojaraid.com